سید کاشف گیلانی

ابناء جمہوریت سے

تمہیں بتلاؤں کیا جمہوریت ہے
مصیبت ہے بلا جمہوریت ہے

ہمارے رہنما ختم الرسل ہیں
تمہاری رہنما جمہوریت ہے

خدا جمہور کا اللہ تعالیٰ
سیاست کا خدا جمہوریت ہے

نظام اللہ کا قرآن و سنت
نظام انسان کا جمہوریت ہے

فقط قرآں خطاؤں سے مبرا
کہ عقل پُر خطا جمہوریت ہے

خدا کو اختیارِ کل ہے حاصل
مگر بے دست و پا جمہوریت ہے

ہمارا آسرا ہر دم نبی ہیں
تمہارا آسرا جمہوریت ہے

خدا جمہور کا مالک ہے لیکن
خدا نا آشنا جمہوریت ہے

یہ فکر انسان کا ہے نامکمل
یہ فکرِ نارسا جمہوریت ہے

وفا اسلام کی ہے شرطِ اوّل
سراسر بے وفا جمہوریت ہے

ہماری ناؤ کا قرآں کھویا
تمہارا نا خدا جمہوریت ہے

جو کر رکھی خدا کے دین سے ہے
بغاوت کی سزا جمہوریت ہے

بڑی مکروہ ہیں شکلیں تمہاری
تمہارا آئینہ جمہوریت ہے

خدا کے نور سے روشن ہے مذہب
ضلالت کا صلہ جمہوریت ہے

مسلماں کے لئے ہے موت کاشف
کہ اُس کو ناروا جمہوریت ہے

☆